URI PAKISTAN

ایشیا میں بین المذاہب مکالمے کا محرک خبرنامہ

# اُمنگ UMANG

اپریل تا جون 2021ء

uri

Happy 21st Anniversary

125-B, Pak Arab Housing Scheme,
Ferozepur Road,Lahore
Land line: 042-3592-4513
Cell: 0300-6961022
E-mail: uripakumang@gmail.com
www.uripakistan.org


Peace Center Lahore


DESIGN AND PRINTED BY MULTI MEDIA AFFAIRS



چیف ایڈیٹر : فادر ڈاکٹر جیمز چنن۔او پی
ایڈیٹر : سسٹر ثمینہ رفعت
سرکولیشن مینیجر : آشر نذیر
ایڈیٹوریل بورڈ : زبیر احمد فاروق ایس ایس
فادر توفیق یونس۔او پی
ڈیزائننگ : رضوان شفیق

## فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی کی خدمات بطور ریجنل کو آرڈی نیٹر یو آر آئی اور ریجنل سٹاف کی بہترین کارکردگی پر مبارک

# پیس سنٹر لاہور میں یو آر آئی پاکستان کا اکیسواں یوم تاسیس

## یادگار تقریب میں 25 یو آر آئی سی سیز کو آرڈی نیٹرز نے لاہور، راولپنڈی اور اسلام آباد سے شرکت کی

26-جون 2021ء کو پیس سنٹر لاہور میں یو آر آئی پاکستان نے یو آر آئی کے اکیسویں یوم تاسیس (چارٹر سائننگ) کی یادگار مناتے ہوئے خوب صورت تقریب کا اہتمام کیا جس میں 25 سے زائد یو آر آئی سی سیز کو آرڈی نیٹرز نے لاہور، راولپنڈی اور اسلام آباد سے شرکت کی۔

پروگرام کا آغاز بین المذاہب دعاؤں سے کیا گیا۔ آشر نذیر ایگزیکٹیو سیکرٹری یو آر آئی پاکستان نے تمام سی سیز کو آرڈی نیٹرز کو اس خوب صورت تقریب میں خوش آمدید کہا اور ڈاکٹر فادر جیمز چنن او پی ریجنل کو آرڈی نیٹر یو آر آئی پاکستان کو سٹیج پر مدعو کیا۔ سسٹر شیبہ رفعت، نیلم نصاری اور آشر نذیر نے خوب صورت پھولوں کا گلدستہ فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی کو پیش کیا۔ تمام سی سیز کو آرڈی نیٹرز نے ایک دوسرے کو پھولوں کے ہار پہنا کر خوش آمدید کہا۔ امن کی شمع فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی نے سی سیز کو آرڈی نیٹرز کے ساتھ مل کر روشن کی اور یو آر آئی کی مزید کامیابیوں کے لیے دعا کی۔ یو آر آئی چارٹر کے تمام نکات کو جن پر ہم کام کرتے ہیں 21ویں یوم تاسیس کے موقع پر ایک بار پھر مل کر سب نے پڑھا اور اس بات کا عہد کیا کہ یو آر آئی کے پلیٹ فارم سے امن اور مذہبی ہم آہنگی کے جذبے کو مذہب، رنگ اور نسل کے امتیاز کے بغیر فروغ دیتے رہیں گے۔ یو آر آئی ریجنل سٹاف اور موجود تمام سی سیز کو آرڈی نیٹرز نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم مختلف مذاہب اور ثقافتوں کے درمیان محبت، امن اور مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دے رہے ہیں کیوں کہ دنیا کو نفرت کی نہیں محبت کی ضرورت ہے۔ نفرتوں اور تفرقوں کے اندھیرے میں یو آر آئی ایک روشنی کی طرح ہے۔ امن، محبت اور مذہبی ہم آہنگی سے ان اندھیروں کو روشنی میں بدلا جا سکتا ہے۔ ہم بطور سی سیز کو آرڈی نیٹر خوش ہیں اور فخر محسوس کرتے ہیں کہ ہم یو آر آئی کے ساتھ مل کر امن کو فروغ دے رہے ہیں۔ تمام کو آرڈی نیٹرز نے فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور بطور ریجنل کو آرڈی نیٹر یو آر آئی اور ریجنل سٹاف کی بہترین کارکردگی پر انھیں مبارک پیش کی۔

آشر نذیر نے یو آر آئی پاکستان کی کارکردگی پر ایک ویڈیو پریزینٹیشن پیش کی جسے شرکا نے بہت پسند کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ سی سی کو آرڈی نیٹر نوید حمید اور پیٹر ملاکی نے اپنی اپنی سی سی کے حوالے سے اظہار خیال کیا اور ویڈیو بھی پیش کی۔ احمد حسین، زبیر احمد فاروق، ڈاکٹر مرقس فدا، ڈاکٹر سعدیہ عمر، سسٹر شیبہ رفعت، مسز نیلم نصاری، اختر مراد، اسد یامین، آشر نذیر، وحید مختار، جبران مسیح نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی نے تمام سی سیز کو آرڈی نیٹرز کا شکریہ ادا کیا کہ جنھوں نے اس خوب صورت تقریب میں شرکت کی۔ سب نے مل کر اکیسویں یوم تاسیس کا کیک کاٹا اور پُرتکلف ڈنر کے ساتھ اس خوب صورت شام کا اختتام کیا۔

# ”پلانٹ فار پاکستان ڈے“

”یوتھ فار ہیومین رائٹس پاکستان“ کے زیر اہتمام تقریب کا اہتمام ہوا

”پلانٹ فار پاکستان ڈے“ کے حوالے سے مون سون شجرکاری کا افتتاح کیا گیا جس سلسلہ میں ”یوتھ فار ہیومین رائٹس پاکستان“ کے زیر اہتمام ایک تقریب کا اہتمام ہوا، جس میں رکن صوبائی اسمبلی بلال وڑائچ، اسسٹنٹ کمشنر گوجرہ سمیرا عنبرین، صدر واجد علی، عمیر احمد کو آرڈی نیٹر یوتھ فار ہیومن رائٹس پاکستان سی سی نے شرکت کی اور میونسپل کمیٹی گوجرہ کے سبزہ زار میں پودے لگا کر شجرکاری مہم کا افتتاح کیا۔

مقررین نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سرسبز اور شاداب پاکستان ہر شہری کا وژن ہونا چاہیے، عوامی سطح پر اس مہم میں ہمیں بھرپور حصہ لینا چاہیے اور اپنے علاقہ کے تمام کھلے ویران علاقوں، گزرگاہوں کے اطراف، تعلیمی اداروں، سکولوں و کالجوں میں بھی پودے لگانے میں بھرپور تعاون کرنا ہو گا۔ کیوں کہ درختوں سے شہر میں خوب صورتی میں اضافہ اور ماحولیاتی آلودگی سے بچا جا سکتا ہے۔ اس سے عوام الناس کو بہترین اور خوشگوار ماحول میسر ہو سکتا ہے۔ درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے اس لیے ہر شہری اپنے اپنے حصے کا پودا لگانے کے ساتھ ساتھ اس کی دیکھ بھال کرے۔

☆

اداریہ

# اپنے اور دوسروں سے انصاف کو اپنی حکمتِ عملی بنا لیجیے

خواہشوں کو تو پر لگے ہوتے ہیں، ہر وقت لمبی اُڑان کے لیے پر تولتی رہتی ہیں۔ لیکن ضروری نہیں ہمیشہ یہ اُڑان کامیاب لینڈنگ پر منتج ہو جائے۔ زیادہ تر لوگ تو خواہشات کے انبار تلے دب کر مایوسی کی اتھاہ گہرائیوں میں ڈوبتے چلے جاتے ہیں۔ آج کل ڈپریشن کا لفظ زبان زدِ عام ہے۔ ہر دوسرا شخص اس میں مبتلا نظر آتا ہے۔ ہمارے ہاں کونسلنگ یا سائیکو تھیراپی کا رواج نہیں بل کہ اس طرح کے علاج کا مشورہ دینے والوں کو بھی سخت کدورت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے اور جسے علاج کا مشورہ دیا جائے اُسے پاگل سمجھا جاتا ہے۔ بات کچھ دل کو لگتی بھی ہے۔ جہاں بعض افراد کو چھوڑ کر باقی کے عوام سرتاپا مسائل کے انبار تلے دبے زندگی پوری کر رہے ہوں وہاں جسمانی بیماریاں تو لگتی ہی ہیں، ذہنی اور روحانی مسائل ان سے بھی زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔ انسان جتنی جلدی حقائق کا سامنا کر کے انھیں تسلیم کر لے حالات اُتنے ہی قابلِ برداشت ہو سکتے ہیں۔ ورنہ یہاں سائیکو تھیراپی کروانے والوں کو تو پاگل کی سند دی ہی جاتی ہے، علاج معالجہ کرنے والے ڈاکٹر کو بھی پاگل ہی سمجھا جاتا ہے۔ جیسے جانوروں کا علاج کرنے والے ڈاکٹر کو بیش تر لوگ آرام سے ''ڈنگر ڈاکٹر'' کا خطاب دے دیتے ہیں۔ جو در اصل رویوں کی غیر سنجیدگی کا مظاہرہ ہے جس کی وجہ ظاہر ہے کہ جہالت ہے۔ اور جسے محض جہالت کی وجہ سے کوئی بھی ماننے کے لیے تیار نہیں۔ بل کہ ہمارے ہاں تو خود نمائی (Self Promotion) کی اس قدر بھرمار ہے کہ ہر کوئی ہر موضوع پر خود کو سند یافتہ سمجھتا ہے۔ ڈاکٹری علاج سے لے کر روحانی مسائل اور وسائل تک بہت سے لوگ اس قدر سنجیدگی سے عالمانہ گفتگو فرما رہے ہوتے ہیں کہ ڈاکٹر اور عالم محض منہ تکنے پر اکتفا کرتے ہیں۔ مولانا روم کا بھی عالموں کی شاید اسی قسم سے واسطہ پڑا ہو جو انھوں نے کہا کہ آپ 40 عالموں کو ایک دلیل سے ہرا سکتے ہیں لیکن ایک جاہل کو 40 دلیلوں سے بھی نہیں ہرا سکتے۔ جب کسی بات کا علم نہ ہو تو خاموش رہنا ایک نعمت ہوتی ہے۔ حال آں کہ بد قسمتی سے بہت سے لوگ اس نعمت سے محروم رہتے ہیں۔ بہت سے مسائل کم ہو سکتے ہیں۔

بات خواہشات کی ہو رہی تھی۔ ہر فرد کی دلی خواہش ہے کہ امن ہو، سکون ہو، سلامتی ہو۔ ہر کسی کے منہ سے یہی بات سنتے ہیں۔ ہر چوک، چوراہے، گھر، بستی، شہر، گاؤں، سوشل میڈیا، پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا، ایوانِ بالا، سربراہانِ ممالک غرضے کہ اقوامِ متحدہ کے بلند ایوانوں سے بھی یہ صدا سنائی دیتی ہے۔ چرچ کے میناروں، مسجد کے گنبدوں، مندر کی گھنٹیوں، سجدہ گاہوں کے در و دیواروں، منبروں اور الطاروں سے یہی ورد سنائی دیتے ہیں۔ دوسری طرف ذرائع ابلاغ کے بھی چینلز یہ بتا رہے ہوتے ہیں کہ یہاں جنگ چھڑ گئی ہے، وہاں جنگ جاری ہے، شمال میں خود کش دھماکا ہو گیا ہے، جنوب میں پھانسی گھاٹ کھل گئے ہیں، مغرب میں آتشِ نمرود بھڑک اٹھی ہے اور مشرق میں لوگ دیدۂ حیراں لیے سرگرداں ہیں کہ دل کو روؤں یا جگر کو پیٹوں میں۔ مشرق جہاں صلح، سلامتی اور محبت کی سرزمین سے ملائک نیک نیت لوگوں کے لیے سلامتی کا نغمہ گاتے تھے، جہاں سے عالمِ انسانیت کی سربلندی کے خطبے دیے جاتے تھے، جہاں رب کی رضا پر اپنی متاعِ عزیز قربان کر دی جاتی تھی، جہاں سب دانہ پانی کی تقسیم کو خالق کا حکم جان کر برابر تقسیم کیا جاتا تھا۔ وہ صحیفے، تعلیمات، وہ فرمودات وہ مثالیں وہ حوالے کیا ہوئے؟؟ یہ کون سی بلائیں ہیں جو بنی نوعِ انسان کے سر پر منڈلاتی پھر رہی ہیں اور جو صرف انسان کی برداشت کا خون چوس رہی ہیں۔ انسانی دل اور روح اندر سے اس قدر خالی پن کا شکار ہو گئے ہیں کہ کسی مسئلے کا کوئی حل نظر نہیں آتا۔ چین اک پل نہیں...... اور کوئی حل نہیں...... یہی وجہ ہے کہ ہمارے پاس سوائے دوسروں کو موردِ الزام ٹھہرانے کے اور کوئی آپشن موجود نہیں۔ ہم اپنی ہر ناکامی اور کمی کا سہرا کسی اور کے سر مڑھ رہے ہوتے ہیں۔ سائنس کا بنیادی اصول ہے کہ ایک تجربے کو اگر ہزار بار بھی دہرا لیا جائے تو اس کا نتیجہ وہی رہے گا۔ ہمیں بھی اب اپنی حکمتِ عملی بدل لینی چاہیے۔ الزام تراشی اور نکمے پن سے بر آمد ہونے والے نتائج ہمیشہ وہی رہیں گے، اور ہمیں ناکامی کی دہلیز سے اٹھا کر بے زاری اور نفرت کی دہلیز پر کھڑا کر دیں گے۔ ان سے بچنے کے لیے مصروفِ کار رہنا از بس ضروری ہے۔ اس سے جہاں دنیا کو ایک بہتر، پُر عمل اور کامیاب انسان ملتا ہے وہیں انسان کے اپنے ذہن کی وسعت اور چیزوں کو دیکھنے کا انداز مثبت ہو جاتا ہے۔ تبت کی ایک کہاوت ہے کہ ''آپ اچھی زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو کھانا آدھا کر دیں، ہنسنا تین گنا کر دیں اور لوگوں سے محبت چار گنا بڑھا دیں۔ آپ آئیڈیل زندگی گزاریں گے''۔ اس میں ایک اضافہ یہ کیا جا سکتا ہے کہ اپنے رویے اور تنقید کی وجہ سے جن لوگوں کو ہم احساسِ کمتری اور احساسِ محرومی میں مبتلا کر دیتے ہیں ان کی تعداد کو بھی بتدریج گھٹاتے جائیں۔ یعنی مذاق اور تضحیک میں فرق روا رکھیں، اپنے کام میں زیادہ دلچسپی لیں، محنت کریں اور ہر دن پہلے سے زیادہ تجربہ کار اور ہنر مند ہوتے جائیں تو اطمینان سے رہا جا سکتا ہے۔ اپنی زندگی میں کچھ بدلنے سے بہت کچھ بدلا جا سکتا ہے۔

کیوں کہ خواہ حکمران بدلیں، آئین بدلیں، عالمی ایجنڈے دنیا کی بہتری کے لیے تجاویز بنائیں، بین المذاہب مکالمے کے پروگرام عام کیے جائیں۔ جب تک ہر فرد اپنی بہتر تربیت کے لیے قائل نہیں ہوگا اور دوسرے افراد کو ان کی جگہ دینے کے لیے آمادہ نہیں ہوگا، جہنمی کہانیاں اور غیر انسانی رویوں کی داستانیں پنپتی رہیں گی۔ نوشیرواں عادل کے شاہی محل اور بڑھیا کی جھونپڑی کی داستان تو سب کو یاد ہوگی۔ جب شاہی محل جھونپڑی نہ ڈھانے کی وجہ سے ٹیڑھا بن گیا تو بڑھیا نے حاضر ہو کر بادشاہ کو اپنی جھونپڑی دینے کی پیش کش کی۔ نوشیرواں عادل نے پوچھا کہ تم نے پہلے کیوں انکار کیا۔ بڑھیا نے جواب دیا، میں چاہتی تھی کہ میری جھونپڑی نہ گرانے پر آپ کے انصاف کا ڈنکا پوری دنیا میں بج جائے۔ نوشیرواں عادل نے بڑھیا کو انعام و اکرام سے نوازا، مگر جھونپڑی نہ لی۔ سو آج کے دن تک انصاف کی یہ کہانی لوگوں کی زبان پر جاری ہے۔ اگر ہر کوئی اپنے اور دوسروں سے انصاف کو اپنی حکمتِ عملی بنا لے تو جہنمی کہانیوں کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔

شبینہ رفعت

# جیو نیوز کے پروگرام ’’ایک دن جیو کے ساتھ‘‘ میں مولانا عبدالخبیر آزاد کا انٹرویو

## فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی نے کہا کہ مولانا عبدالخبیر آزاد امن کے سفیر ہیں۔ مختلف مذاہب اور مسالک کے رہنما ان کی بدولت ہی اکٹھے ہوئے ہیں

18- اپریل جمعہ کو جیو نیوز چینل کے مشہور پروگرام ’ایک دن جیو کے ساتھ‘‘ کے اینکر سہیل وڑائچ اپنی ٹیم کے ہمراہ مولانا عبدالخبیر آزاد خطیب بادشاہی مسجد و چیئرمین رویت ہلال کمیٹی کے انٹرویو کے لیے بادشاہی مسجد تشریف لائے۔ گورنر ہاؤس کے دورے کے بعد مزار اقبال پر حاضری دی گئی۔ اس پروگرام میں شرکت کے لیے انٹرفیتھ رہنماؤں کو خصوصی دعوت دی گئی تھی، جن میں مفتی مبشر احمد نظامی، فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی۔ سردار بشن سنگھ، علامہ ڈاکٹر محمد حسین اکبر، مولانا سردار محمد خان لغاری و دیگر نے شرکت کی۔ انٹرویو کے دوران فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ مولانا عبدالخبیر آزاد امن کے سفیر ہیں۔ آج مختلف مذاہب اور مسالک کے رہنما ان کی بدولت ہی یہاں اکٹھے ہوئے ہیں اور مل کر بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دے رہے ہیں۔ مولانا آزاد نے ہمیشہ امن کے قیام کے لیے بھی مذاہب کے لوگوں کو خوش آمدید کہا اور بادشاہی مسجد کے دروازے کھولے ہیں۔ سہیل وڑائچ کا یہ پروگرام جیو چینل سے نشر کرنا نہایت خوش آئند ہے کہ عوام کو بین المذاہب ہم آہنگی کے رہنماؤں اور سرگرمیوں سے متعلق آگاہی ملے گی۔

28- مئی کو اسلام آباد میں شہزاد فرانسس کو آرڈی نیٹر بیٹھک سی سی ورکن نیشنل لابنگ ڈیلی گیشن فار مینارٹی رائٹس نے وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق ڈاکٹر شیریں مزاری سے ملاقات کی اور ان سے اقلیتی برادری کے مسائل کے حل کے لیے مختلف تجاویز پر گفتگو کی۔ شہزاد فرانسس نے ڈاکٹر شیریں مزاری کو اپنی انٹرفیتھ سرگرمیوں اور مذہبی ہم آہنگی کے حوالے سے کی جانے والی کاوشوں سے بھی آگاہ کیا۔

☆

**اقلیتی برادری کے مسائل کے حل کے لیے مختلف تجاویز پر گفتگو**

شہزاد فرانسس کی وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق ڈاکٹر شیریں مزاری سے ملاقات

11- جون کو گورنر ہاؤس پنجاب میں اقلیتی راہنما و یو آر ڈی سی سی کو آرڈی نیٹر آپ (AAP) سی سی نے چودھری محمد سرور گورنر پنجاب سے خصوصی ملاقات کی اور پنجاب میں بین المذاہب امن اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے حوالے سے بات چیت کی۔ اس کے ساتھ ساتھ Action Against Poverty سی سی جو کہ جنوبی پنجاب میں کام کر رہی ہے، اس کی سرگرمیوں اور کامیابیوں کے بارے میں بتایا۔

جنوبی پنجاب میں سرگرمیوں اور کامیابیوں کے بارے بات چیت

**بین المذاہب امن اور مذہبی ہم آہنگی کا فروغ**

سرفراز کلیمنٹ کو آرڈی نیٹر AAP سی سی کی گورنر پنجاب چودھری محمد سرور سے خصوصی ملاقات

ریجنل آفس سمیت سی سیز کو آرڈی نیٹرز نے کووڈ-19 کے متاثرین کی مدد کرتے ہوئے اشیائے ضروریہ تقسیم کیں

# یو آر آئی ایڈوائزری کونسل کی میٹنگ کا انعقاد

جس کی صدارت ڈاکٹر فادر جیمز چنن او پی نے کی۔ ڈاکٹر مرقس فدا، چودھری زبیر احمد فاروق، احمد حسین، ڈاکٹر سعدیہ عمر، مسز شبینہ رفعت اور آشر نذیر نے شرکت کی

26-جون کو پیس سنٹر لاہور ریجنل آفس میں یو آر آئی ایڈوائزری کونسل کی میٹنگ ہوئی، جس کی صدارت ڈاکٹر فادر جیمز چنن او پی ریجنل کوآرڈی نیٹر یو آر آئی پاکستان نے کی۔ میٹنگ میں ایڈوائزری کونسل کے اراکین ڈاکٹر مرقس فدا، چودھری زبیر احمد فاروق، احمد حسین، ڈاکٹر سعدیہ عمر، مسز شبینہ رفعت اور آشر نذیر نے شرکت کی۔ فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی نے شرکا کو یو آر آئی کے اکیسویں یومِ تاسیس پر مبارک دیتے ہوئے بتایا کہ سال 2020-21 میں کووڈ-19 کی وجہ سے گو ہم اکٹھے مل کر بہت سے پروگرام نہیں کر سکے، تاہم ریجنل آفس سمیت بہت سے سی سیز کوآرڈی نیٹرز نے کووڈ-19 کے متاثرین کی مدد کرتے ہوئے اشیائے ضروریہ تقسیم کیں اور ان پروگراموں کے ذریعے امن اور مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دے رہے ہیں کیوں کہ تمام پروگراموں میں مسیحی، مسلمان، مختلف مسالک، ہندو اور سکھ برادری کے لوگ شامل ہوتے اور یو آر آئی کے اغراض و مقاصد پر کام کرتے ہیں۔

آشر نذیر ایگزیکٹو سیکرٹری یو آر آئی نے گذشتہ میٹنگ کی تفصیلی رپورٹ شرکا کو پڑھ کر سنائی۔

ایڈوائزری کونسل کے اراکین کے نام اور ذمہ داریوں کی تفصیل بتائی گئی جو درج ذیل ہے:

1) ڈاکٹر فادر جیمز چنن چیئرمین، 2) مسز شبینہ رفعت، وائس چیئرپرسن، 3) احمد حسین سیکرٹری، 4) ڈاکٹر مرقس فدا فنانس مینیجر، 5) زبیر احمد فاروق لیگل ایڈوائزر، 6) سعید الرحمٰن صدیقی میڈیا ایڈوائزر، 7) آشر نذیر فنانس ممبر، 8) ڈاکٹر سعدیہ عمر رکن، 9) ڈاکٹر منور چاند رکن، 10) میڈم نیلم نصاری رکن۔

اراکین کی ذمہ داریوں پر بات کرتے ہوئے فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی نے اغراض و مقاصد اور قواعد و ضوابط پر بھی بات چیت کی۔

سی سیز کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے فیصلہ کیا گیا کہ امسال بہترین کارکردگی پیش کرنے والے سی سی کوآرڈی نیٹر 2021ء کا یو آر آئی ایوارڈ دیا جائے گا۔ ڈاکٹر مرقس فدا کو مشورہ دیا گیا کہ وہ تمام اراکین اور سی سی کوآرڈی نیٹرز کے ساتھ مل کر اس طرح کام کریں کہ کونسل کے پاس اپنا فنڈ بھی جمع ہو سکے۔ یہ تجویز بھی دی گئی کہ آشر نذیر اور احمد حسین مل کر مختلف سی سیز سے ملاقاتیں کریں تا کہ ان کی کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے۔ میٹنگ کے آخر میں تمام اراکین نے یو آر آئی کے اکیسویں یوم تاسیس پر پاکستان میں یو آر آئی کی خدمت کو سراہتے ہوئے پوری دنیا میں امن وسلامتی اور مذہبی ہم آہنگی کے لیے دعا کی۔

-☆-

معذور افراد میں ویل چیئرز اور غریب لوگوں میں راشن تقسیم

## یو آر آئی پاکستان بلاتقسیم رنگ و مذہب غربا کے ساتھ کھڑی ہے

راولپنڈی میں نادار افراد نے جبران مسیح گل سی سی کوآرڈی نیٹر پیس نیٹ ورک پاکستان کا شکریہ ادا کیا

26-مئی کو جبران مسیح گل سی سی کوآرڈی نیٹر پیس نیٹ ورک پاکستان نے راولپنڈی میں اپنے سی سی اراکین کے ساتھ مل کر کووڈ-19 سے متاثرہ بے سہارا اور معذور افراد میں ویل چیئرز تقسیم کیں۔ اور 100 سے زائد ضرورت مند اور غریب لوگوں میں راشن تقسیم کرتے ہوئے انھیں پیغام دیا کہ ضرورت کے وقت یو آر آئی پاکستان بلاتقسیم رنگ و مذہب ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ نادار افراد نے جبران مسیح گل اور سی سی اراکین کے اس قدم کو سراہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔

-☆-

# فادرالدینوآماتو59سالہ خدمات کے بعد اپنے خالقِ حقیقی سے جاملے

## یوآرآئی پاکستان، دومینکن وائس پرونشل ریورنڈ فادر یونس شہزاد اوپی اور جماعت کے تمام ممبرز نے تعزیت کا اظہار کیا

## انھوں نے غریبوں، یتیموں، نابینوں، بیواؤں اور بے گھروں بلا رنگ ونسل اور مذہب سب کی خدمت کی

فادر الدینو ماتو ایک اطالوی دومینکن مشنری تھے۔ جو1962ء میں مشنری بن کر پاکستان آئے۔ آپ22-فروری1931ء کو اٹلی کے شہر مولیتا میں پیدا ہوئے۔ آپ نے فلسفہ اور تھیالوجی کی تعلیم حاصل کی اور29-جون1957ء کو26 سال کی عمر میں بشپ ماریو کے ہاتھوں کہانت کی خدمات پر فائز ہوئے۔ آپ نے اپنی کہانت کے روز ہی عہد کر لیا کہ مشنری بن کر پاکستان جائیں گے۔ آپ کی یہ خواہش1962ء میں پوری ہوئی اور آپ ایک ہفتہ کراچی میں قیام کے بعد بشپ ہاؤس فیصل آباد میں آ گئے۔ آپ نے خوش پور پیرش سے پاسبانی خدمت کا آغاز کر کے ساہیوال، وارث پورہ فیصل آباد، چیچہ وطنی، اوکاڑہ شہر اور نواحی گاؤںL-6/4 میں خدمات سرانجام دیں۔ انھوں نے غریبوں، یتیموں، نابینوں، بیواؤں اور بے گھروں کے لیے خاص طور پر کام کیا۔ آپ نے بلا رنگ ونسل اور مذہب سب کی خدمت کی۔ آپ نے بصارت سے محروم بہت سے بچوں اور بچیوں کی تعلیم وتربیت اور رہائش کے لیے ہوسٹلز تعمیر کروائے۔ جہاں سے فارغ التحصیل طلبہ اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے اچھے عہدوں پر فائز ہوئے جس کی ایک مثال کراچی کے رہائشی پروفیسر ڈاکٹر صابر مائیکل ہیں جو جامعہ یونی ورسٹی کراچی میں سوشل سائینسز کے پروفیسر ہیں۔ ان کی اعلیٰ خدمات پر انھیں ملک اور بیرون ملک بہت سے ایوارڈز سے نوازا گیا۔ وہ59 سالہ خدمات کے بعد یکم مئی2021ء کو ساہیوال میں اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ یوآرآئی پاکستان، دومینکن وائس پرونشل ریورنڈ فادر یونس شہزاد اوپی اور جماعت کے تمام ممبرز نے تعزیت کا اظہار کیا۔

☆۔

# میرے لیے تیرا فضل ہی کافی ہے: فادر ڈاکٹر جیمز چنن اوپی

## آپ نے رویا دیکھی کہ خدا تعالیٰ کرسچن، مسلم اور دیگر ادیان کے مابین ہم آہنگی کا وسیلہ بننے کے لیے بلا رہا ہے

## یوآرآئی پاکستان کی طرف سے خوشی کے ساتھ آپ کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے روبی جوبلی مبارک ہو

سال2021ء کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ یہ فادر ڈاکٹر جیمز چنن اوپی کی روبی جوبلی کا سال ہے۔ فادر ڈاکٹر جیمز چنن اوپی نے 15-اکتوبر1952ء کو چنن مسیح اور خورشید بی بی کے گھر جنم لیا۔ فادر موصوف نے ابتدائی تعلیم 133/16.L امرت نگر میاں چنوں کے سینٹ ونسنٹ ہائی سکول سے مکمل کرنے کے بعد دومینکن جماعت میں کاہنانہ تربیت کے لیے چلے گئے۔ انھیں 9-اپریل1980ء کو کہانت کے رتبے پر سرفراز کیا گیا۔ کراچی میں دورانِ تعلیم آپ نے رویا دیکھی کہ خدا تعالیٰ آپ کو مسیحی مسلم اور دیگر ادیان کے مابین ہم آہنگی کا وسیلہ بننے کے لیے بلا رہا ہے اور آپ سے بین المذاہب مکالمہ کے میدان میں خدمت چاہتا ہے۔ اس مقصد کے لیے انھوں نے عربی زبان اور اسلامک سٹڈیز کے حصول کے لیے روم اٹلی کی یونی ورسٹی سے تعلیم حاصل کی۔ آپ کی خداداد صلاحیتوں کے اعتراف میں1985ء میں آپ کو کاتھولک بشپس کی طرف سے قائم کردہ رابطہ کمیشن کا ایگزیکٹو سیکرٹری مقرر کیا گیا۔ پاکستانی دومینکن جماعت کے پہلے مقامی سربراہ ہونے کا اعزاز بھی آپ کو حاصل ہے۔ آپ تین بار اس خدمت کے لیے مقرر ہونے کے علاوہ تین بار مقدس پوپ جان پال دوم کے مشیر برائے بین المذاہب مکالمہ بھی مقرر ہوئے۔ غرض کہ زندگی کے 40 سال کاہنانہ سالوں میں انھیں قومی اور بین الاقوامی سطح پر بے شمار پذیرائی حاصل ہوئی۔ انھوں نے محبت، یگانگت، رواداری، ہمدردی اور قبولیت کے پل تعمیر کیے اور تشدد، امتیازی سلوک، ناانصافی کے خلاف آوازِ حق بلند کی۔ آپ 1997ء سے یوآرآئی انٹرنیشنل کے ممبر ہیں اور پاکستان میں بطور ریجنل کوآرڈی نیٹر یوآرآئی پاکستان اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

یوآرآئی پاکستان کی طرف سے خوشی کے ساتھ آپ کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے روبی جوبلی کی بہت بہت مبارک دی جاتی ہے۔

☆۔

Interview of Fr. James Channan OP Director Peace Center

# A DAY WITH ISAAC TV

## Pastor Samuel Khokhar, host visited Peace Center

Pastor Samuel Khokhar, host of the program "AIK DIN ISAAC TV KAY SATH" (A Day with Isaac TV) visited Peace Center on 27th June, 2021. He took interview of Fr James Channan OP Director Peace Center. During his interview, Fr James said "I'm blessed to be a Dominican Priest, my parents encouraged me to join the Dominican Family, after my blessed ordination day, I chose promotion of Interfaith harmony in Pakistan or elsewhere in the world. Peace Center Lahore is a project of the Dominican Order Ibn-e-Mariam, Vice Province Pakistan. It was inaugurated & blessed by His Eminence, Cardinal Jean-Louis Tauran, President, Pontifical Council for Interreligious Dialogue, Vatican, on 28th of November, 2010.

It was a dream which became a reality to have a place for dialogue among various religions, especially Muslims and Christians. At the blessing ceremony the entire Catholic and Church of Pakistan (Protestant) leadership along with Muslim, Hindu, Sikh and Bahai religious leaders were present to witness this event.

Peace Center is established to play significant role in bringing peace and interfaith harmony among religions especially Christians and Muslims. The Most Rev. Fr. Bruno Cadore OP, Master of the Dominican Order has visited this center twice and highly appreciated all activities which are conducted to promote peace and interfaith harmony.

Although being minority we are confronted with many challenges and difficulties, threats, extremism, terrorism, religious discrimination and violation of human rights, we are playing a positive role to bring healing, reconciliation, positive understanding and good will among believers of all religions, especially Christians and Muslims.

For this purpose, conferences, seminars, workshops, celebrations and symposiums are organized throughout the year.

United Religions Initiative (URI) is an International organization working in 113 countries; I'm serving as a Regional Coordinator in Asia Pakistan. We have 1057 Cooperation Circles through the world. We also publish quarterly magazine UMANG, research papers and books as well. This center has already earned good reputation both at national and international levels.

Isaac TV team also visited office and visited Mr. Asher Nazir and Mr. Faisal.

## Mr. Asher Nazir, Pastor Waheed, Ms Mariam Waheed, Mr. Faisal Ilyas, Shameer Aslam, Ms Shamim Fayaz and Massive Fayaz

# Together planted trees to commemorate the World Environment Day

## Women Wing URI Pakistan jointly celebrated at WAKE URI CC Office, Lahore

Women Wing URI Pakistan jointly celebrated The World Environment Day by planting trees on 9th June, 2021 at WAKE URI CC Office, Lahore. Sr. Sabina Rifat Coordinator URI Women Wing and Chairperson of WAKE URI CC invited URI CC coordinators; Mr. Asher Nazir Executive Secretary URI Pakistan and coordinator COPE CC Pakistan, Pastor Waheed Chairman Helping Hand URI CC along with Ms Mariam Waheed and children, Mr. Faisal Ilyas Executive Director Peace Hope Pakistan URI CC, Shameer Aslam from Paras Welfare Foundation and community members; Ms Shamim Fayaz and Massive Fayaz.

All together planted trees to give a message of Climate Action; plants are the lungs of the atmosphere and to commemorate the World Environment Day, 2021. After trees plantation, URI CC Coordinators shared their views and gave thought provoking ideas.

Pastor Waheed offered prayer while Mr. Faisal Ilyas said "I wish a very happy World Environment Day to all for celebrating this very important day. We planted trees for the sake of generations because this task is enormous. Pakistan is among the six countries that face the biggest impact from climate change, according to the United Nations, with risks of floods, melting glaciers and droughts. Its forest cover is now among the lowest in the world – about 5% of the land, compared with a global average of 31%, according to UN's Food and Agriculture Organization.

I congratulate all women leading from the front in all fields; Sr. Sabina Rifat is the great inspiration for all of us in spite of health hazards she is doing amazingly for the women empowerment, interfaith harmony and confidence building".

Mr. Asher Nazir gave a big round applause for the great initiative by planting trees to save the environment. He said, God has created the universe and handed over to us for its growth and security. Now it is our duty to protect the land for better living. I also congratulate to the Women Wing URI Pakistan for inviting women, youth and children to give a message of tree plantation.

Sr. Sabina Rifat said "I'm very thankful to all and the very valuable words shared in this very green and environment protection moment. I'm also thankful to Mr. Faisal Ilyas for inspiring us for planting trees and raising awareness on Climate Action at the time of the great need. I wish you all a very happy World Environment Day. URI is actively working in all fields to promote interfaith harmony through a variety of programs.

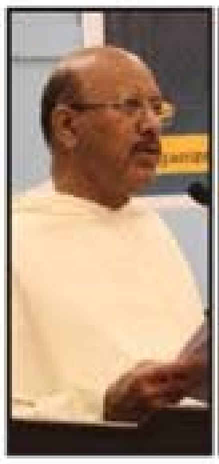

### We Muslim, Christian and Hindu brothers and sisters will play our positive role

# Christians and Muslims: Witness of Hope

### Iftar party and Interfaith Prayers at Peace Center

Peace Center and URI Pakistan jointly organized Interfaith Iftar Dinner on 6th May, 2021 at Peace Center, Lahore for Muslim brothers and sisters, along with Christian, Hindu and Sikh's interfaith leaders; Mufti Ashiq Hussain, Dr. Marqus Fida, Dr. Munawar Chand, Prof. Saeed Mahmood Gaznavi, Hafiz Nauman Hamid, Dr. Saleem Massy, Allama Zubair Abid, Chudhary Zubair Ahmad Farooq, Dr. Rao, Mr. Iqbal Sani, Mr. Rizwan, staff of Peace Center and URI Pakistan; Fr James Channan OP, Fr. Taufiq Younas, Ms Neelam Nisari, Mr. Asher Nasir, Mr. Faisal Ilyas and many others.

After the warm welcome, religious representatives prayed and recited the verses from The Holy Bible, The Holy Quran and The Holy Geeta.

Fr James Channan OP warmly welcomed all and said, my heart is filled with happiness to see you all.

Although we are confronting difficult times of COVID-19 pandemic, your presence shows that you are peace loving people and wish to promote interfaith harmony. We need to accept and respect one another for the safety of humanity. He also offered prayer of forgiveness and Covid-19 free world. All participants received a copy of the message sent by Vatican, with a title "Christians and Muslims: Witness of Hope" on Fasting and Celebration of Eid–ul-Fitr.

Allama Zubair Abid admired the arrangements and congratulated for wonderful Iftar Dinner, he said, it is our honor to work on peace and interfaith harmony along with great leader and living legend Fr James Channan OP. He said "current era is sensitive; we should avoid flaming up the issues regarding religious conflicts. We know people with negative approaches are all around, don't give them chance to create conflicts. Let's join hands to give them a message of peace and togetherness.

The representatives endorsed the statement that "we always presented the soft and peaceful face of Pakistan. We believe in one country, one flag and one agenda i.e. Peace. We Muslim, Christian and Hindu brothers and sisters will play our positive role at all levels for the whole world to bring peace and harmony.

# 21ST ANNIVERSARY OF CHARTER SIGNING URI

## Cope CC URI Pakistan organized a celebration

Cope CC URI Pakistan organized a celebration of 21st Anniversary of Charter Signing URI on 29th June,2021 at Renala Khrud Pakistan. Some of URI CC Coordinators participated in this celebration on zoom Call. Due to COVID-19 the number of candidates was kept very limited. Mr Asher Nazir reminded the members of Cope CC about the purpose of URI . The members shared about their interfaith activities. Asher Nazir said that purpose of celebration 21st anniversary is specially to remind ourselves that we are called to build bridges and not walls. Anniversary cake was cut by the interfaith members

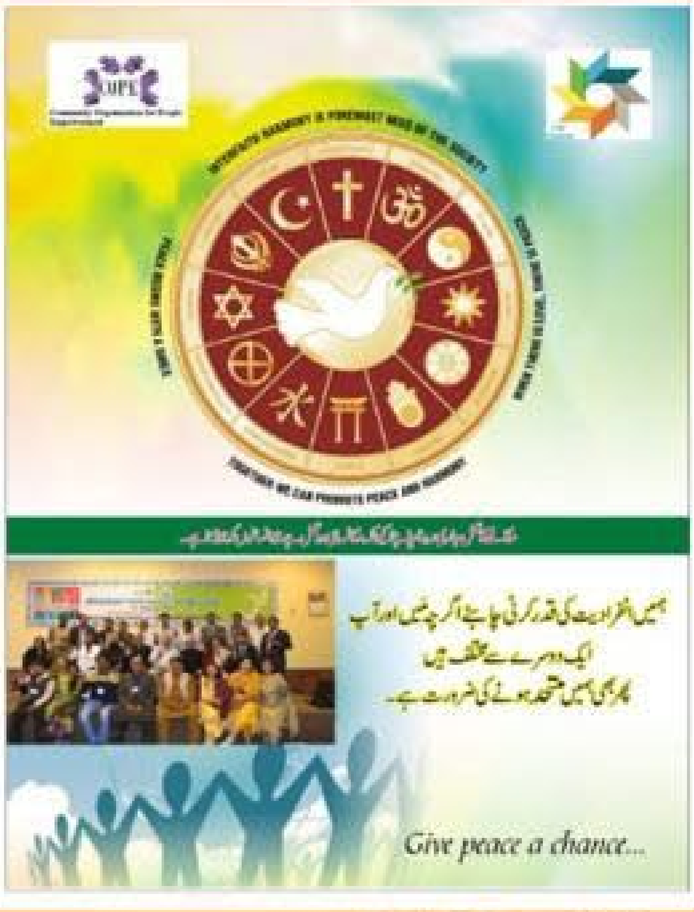

*Paras Welfare Foundation CC, Bright Future CC, and Helping Hands CC participated*

# Make me a channel of your peace!:Saint Francis

## *URI Pakistan Women Wing and (WAKE CC) Symphony of Peace Prayer*

On May 16, 2021, URI Pakistan Women Wing and (WAKE CC) Women and Kids Education organized 17th "Symphony of Peace Prayer" with women from different spheres of life in Miain Colony Faisalabad Pakistan at 6pm.

To make the celebration possible, one of the members of WAKE CC offered her venue to URI Women Wing Pakistan. To follow the Sops a limited number of women were invited. So Paras Welfare Foundation CC, Bright Future CC, and Helping Hands CC participated virtually in this celebration. All of these group members came together through the URI network to build a remarkable testament to peace.

Fr. James Channan OP, Coordinator URI Pakistan and Director of Peace Centre sent his Peace and harmony message on line to the group. Which gave hope, joy, and a vision for the future.

The symphony of peace program began by a note of welcome by Ms Teresa, the member of prayer group of URI.

She welcomed the young ladies, mothers and working women present in program. Prayers were offered by women from different religious background. Ms Shazia read out the prayer of Saint Francis which says "Make me a channel of your peace!" She also mentioned that rather than asking people to pray for us, we should live in such a way that we receive prayers and thankfulness from others.

Ms Rukhsana read some articles from URI PPP,to tell the group about the goals of URI.

Ms Rehana younis recited a prayer for the world Peace.

Sr Sabina Rifat thanked Ms Masami for her great inspiration for praying with the whole world for the uplift of humanity. She said the concept of God is the same in all faiths and there is no reason for enmity.

She spoke of the idea behind holding the symphony of peace program. She said this is an international interfaith prayer program. This prayer program was started in year 2000 in Mount Fuji in Japan by Ms. Masami Saionji . Today we need prayer more than ever as there is terrorism and little tolerance for each other. We should pray that we get rid of terrorism and live in peace.

The whole group offered special prayer for peace in Middle East. Reconciliation and peace between Palestine and Israel. Group also promised to keep on praying for extremism in any form.

The ladies sang a song of peace. Ms. Ruby Johnson read out Ms.

Masami's powerful message written to URI Pakistan .Ms Masami appointed Sr. Sabina Rifat as the Coordinator of the Soul of WoMen in Pakistan. The Soul of WoMen aims to high light the spiritual aspects of women. The women have a lot to contribute and are equally important to society. The "Soul of WoMen" is an important program in bringing equality. Women because of their motherly role cannot be inferior.

Sr Sabina Rifat thanked Ms. Masami for her peace inspiring spiritual work and said, today we have an opportunity to pray for world peace because of your PEACE Program along with the entire humanity regardless of creed and culture. She also praised and thanked WIN URI and its continuous support to women of all faiths in URI Pakistan and around the globe

Sr Sabina read out her poem on peace.

She thanked all the guests for joining this prayer ceremony. She also thanked the members of WAKE CC for helping in organizing a good program. The women had a festive meal together and vowed to pray every day in their prayer groups for world peace and interfaith harmony.

Plant a tree on planet A i.e. Earth because there is no planet B to live

# URI CC Peace Hope Pakistan started tree plantation Drive

Take initiatives to save this planet with your little act of kindness

World Environment Day, 2021, Government of Pakistan, WWF and Pakistan 2021 jointly organized the program to celebrate World Environment Day, 2021. Provincial Assembly Speaker Chudhary Pervaiz Elahi, Provincial Minister Environment, Secretary Department, WWF Staff Members, Ms Sara William & Ms Sunmbal from Pak Mission Society, Mr. Joshua Dilawar Mr. Faisal Ilyas Executive Secretary Peace Center, URI CC Coordinator and Executive Director Peace Hope Pakistan and many other join the event. All participants encouraged the initiatives to protect the environment. #WorldEnvironmentDay, #GenerationRestoration, #peacehopepakistan, #greenpeacegame. Along with this national event. URI CC Peace Hope Pakistan started tree plantation drive on 1st June, 2021 and many members and community peace joined the campaign at International Levels; followers are from France, Philippines, Spain, Sri Lanka, India and Pakistan.

Mr. Faisal Ilyas said thank you to all; Mr. Afzal Aftab, Mr. Joshua Dilawar, Ms Zarish Yaqoob, Ms Rimiya Nadeem, Sr. Sabina Rifat, Dr. Devi Raj, Ms Anney Daniel, Dr. Mohan Lal, Ms Marta Nuevo, Sr. Pragashini, Sr. Thanushiya, for participating in the #PeaceGreenGame to plant trees. They were awarded certificates of appreciation from #peacehopepakistan. This green peace activity inspired many to protect the environment. Our small steps can bring a big change. It also gives a message to all URI CCs in the world all around, take initiatives to save this planet with your little act of kindness. Thank you very much and God bless all.

Fr. James Channan OP shared his views saying

# Promotion of Peace and Interfaith Harmony

A joinet press Interfaith conference by Interfaith Leaders

A joinet press Interfaith conference was organized on 31 May, 2021 by Interfaith Leaders. In this Press Conference of Muslim, Christian and Sikh leaders on the awareness of interfaith dialogue and peaceful co-existence present were: Hafiz Tahir Mehmood Ashrafi, Archbishop Sebastian Shaw, Hafiz Kazam Raza Naqvi, Fr James Channan OP, Allama Zubair Abid, Sardar Sikandar Singh Allama Raghib Naeem and Samuel Piara. Fr. James Channan OP shared his views saying "Being Christian Minority in Pakistan, we always their for the promotion of peace and interfaith harmony which will definitely promote the peaceful co-existence in the supervision of Hafiz Tahir Mehmood Ashrafi advisor to Prime Minister of Pakistan."

The interfaith leaders shared their thoughts on promoting interfaith harmony and equality umang all people living in Pakistan.

To discuss the research findings of Minorities, issues at provincial and national levels

# We claim our equal rights to own the nationality

## Community World Service Asia organized consultative meeting Consultative Meeting on Minority Challenges in Pakistan

Community World Service Asia organized consultative meeting on April 12 to 13, 2021 at O' Spring Estate Murree, to discuss the research findings of Minorities' (Christian, Hindu and Sikhs and their sects or low casts) issues at provincial and national levels, on the research made by their lead researchers and its extent in Pakistan. This acted as a refresher for the participants presented in the first meeting and will be an orientation to the research on Inclusive/Minority Issues. The resource team presented the Draft Legal Instrument for further feedback, discussions made on the administrative and legislative measures for Health and Education Sector at national levels, made understanding the role and expectations of National Lobby Delegation will be created later.

Mr. Faisal Ilyas participated in the meeting. He said "We are the equal citizens of the country; we claim our equal rights to own the nationality. Government of Pakistan should provide us the security, freedom of religion and equal opportunities to develop ourselves as a better community. With the help of this legislation, we will create a sense of respect, acceptance and peaceful coexistence."

Reflection of each one of us but all we need is the eye to see this and the heart to feel

# Production of Stories (Uran Official Them Song)

## Naveed Hameed coordinator of Faiz Resources Foundation CC with Focus group arranged a program

Naveed Hameed leading "Kahani Sunao" founder and coordinator of Faiz Resources Foundation CC with Focus group arranged a program on 20 May 2021at Faiz Ghar Model town Lahore

After the social media launch, the project was launched in the presence of project participants, contributors, and team. The aim of the lunch ceremony was to introduce this unique project to the local and global community.

The second part of the program was "focus group discussion". FGD aimed to share the importance, in-depth details and complete project activities with the project team including emerging storytellers, peace activists, and leaders.

Production of Stories (Uran Official Them Song) was launched on 20th April, 2021-current

The Uran official song is the voice of the heart of these invisible heroes who are bound by so many societal shackles but are determined to change the world with their resilience and hard work. The voice and lyrics are chosen to keep up the elements of passion, motivation, power, resilience and hard work in mind. It's the reflection of each one of us but all we need is the eye to see this and the heart to feel.

Fr. James Channan OP said at the end of tensions that affected the Lahore Mental Hospital

# RECONCILIATION BETWEEN MUSLIM AND CHRISTIAN HOSPITAL STAFF

## Punjab Mental Health Institute have become less, and peace

Peace and reconciliation are always possible. Blessed are the peacemakers. We thank God that the tensions between the Christian and Muslim staff of the Punjab Mental Health Institute have become less, and peace, harmony and mutual respect have returned. Muslim and Christian nurses, doctors, along with paramedical staff, offered the common prayer of thanksgiving to end the week-long tensions among the hospital staff". This is what Fr. James Channan OP, Director of the Peace Center in Lahore, said at the end of interreligious tensions and violence that affected the Lahore Mental Hospital.

For the interreligious prayer meeting the hospital staff gathered on May 7, 2021 at the auditorium of the hospital. At the end of the prayer meeting, the Muslim and Christian staff embraced each other and decided to reestablish reconciliation and work together in peace and unity as before.

Fr James along with Muslim friends and Ulma from the Commission for Interreligious Harmony went to meet with the hospital administration to resolve the matter. They listened to the concerns of Muslim and Christian nurses and did their best to alleviate the existing tension. Fr. James Channan added: "I am grateful to my Muslim friends, especially Allama Muhammad Zubair Abid, Vice President of the Pakistan Ulema Board, members of the National Assembly of the Government of Pakistan, Shunila Ruth, Parliamentary Secretary for Interreligious Harmony, Dr. Nausheen Hamid, Parliamentary Secretary for the Ministry of Health, Ijaz Augustine, and the Hospital administration for facilitating this reconciliation process for the good of the staff and the hospital, and for peace and harmony in the country".

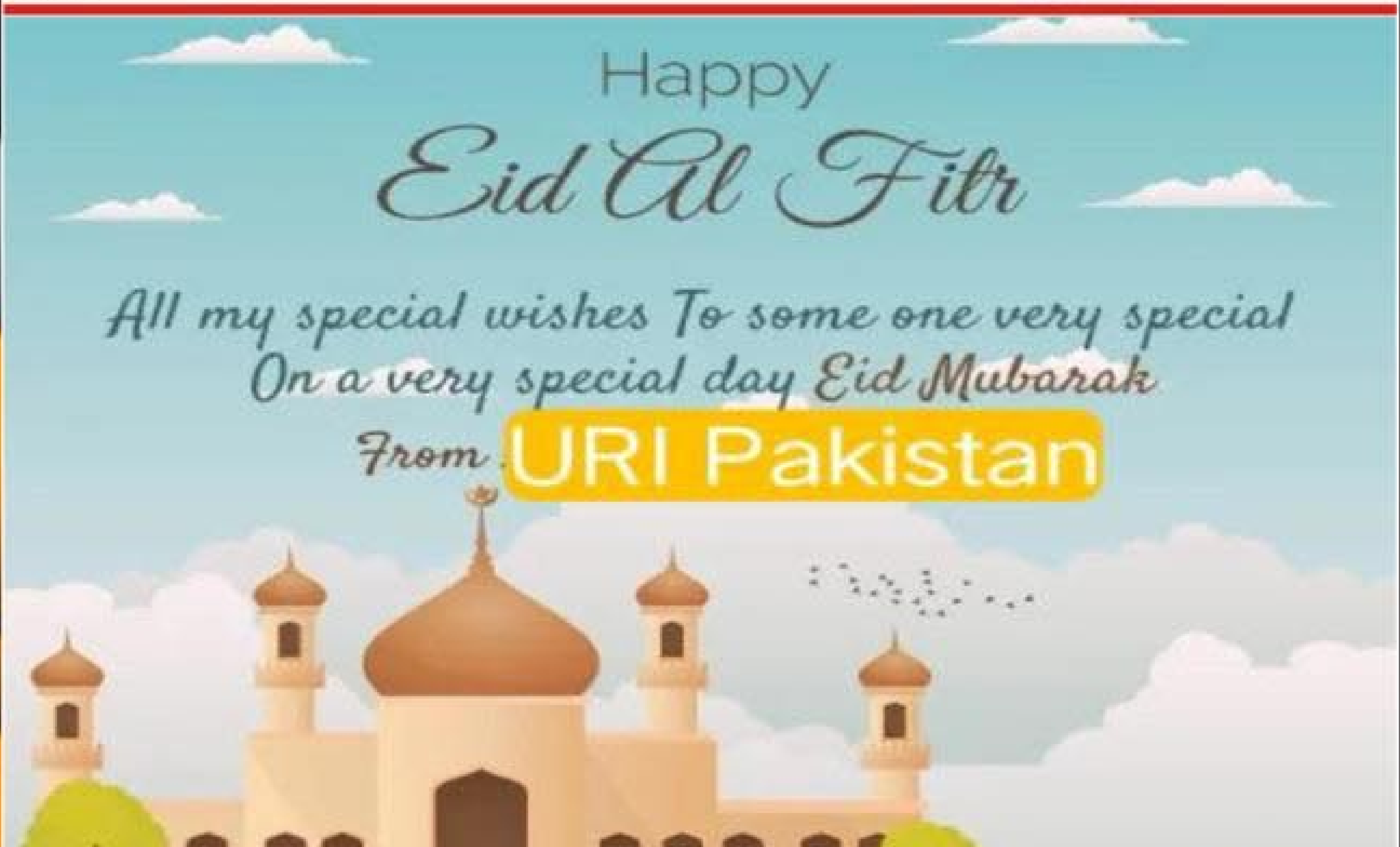

# CHRISTIANS AND MUSLIMS: WITNESSES OF HOPE

## MESSAGE FOR THE MONTH OF RAMADAN AND EID Al-FITR 1442 H. / 2021 A.D.

Dear Muslim brothers and sisters,

We at the Pontifical Council for Interreligious Dialogue are glad to offer you our fraternal good wishes for a month rich in divine blessings and spiritual advancement. Fasting, along with prayer, almsgiving and other pious practices, brings us closer to God our Creator and to all those with whom we live and work, and helps us to continue walking together on the path of fraternity.

During these long months of suffering, anguish and sorrow, especially during the lockdown periods, we sensed our need for divine assistance, but also for expressions and gestures of fraternal solidarity. The divine assistance that we need and seek, especially in circumstances like those of the current pandemic, is manifold: God's mercy, pardon, providence and other spiritual and material gifts. Yet, what we need most in these times, is hope. At this time, then, we think it fitting to share with you some reflections on this virtue.

As we are aware, hope, while certainly including optimism, goes beyond it. While optimism is a human attitude, hope has its basis in something religious: God loves us, and therefore cares for us through his providence. He does this in his own mysterious ways, which are not always comprehensible to us. Hope arises from our belief that all our problems and trials have a meaning, a value and a purpose. Hope also carries with it belief in the goodness present in the heart of every person. Thanks be to God our Creator, and to our fellow men and women, for the quick response and generous solidarity shown by believers and also persons of good will with no religious affiliation in times of disaster, whether natural or man-made, like conflicts and wars. All these persons and their goodness remind us believers that the spirit of fraternity is universal, and that it transcends all boundaries: ethnic, religious, social and economic. In adopting this spirit, we imitate God, who looks benevolently upon the humanity he created.This is why the growing care and concern for the planet, our "common home", is, according to Pope Francis, yet another sign of hope.

We are also aware that hope has its enemies: lack of faith in God's love and care; loss of trust in our brothers and sisters; pessimism; despair and its opposite and so forth. These harmful thoughts, attitudes and reactions must be effectively countered.In his recent Encyclical Letter Fratelli tutti, Pope Francis speaks frequently of hope. There he tells us: "I invite everyone to renewed hope, 'for hope speaks to us of something deeply rooted in every human heart. Things that fill our heart and lift our spirit to lofty realities like truth, goodness and beauty, justice and love… (cf. Gaudium et spes, 1). Let us continue, then, to advance along the paths of hope" (No. 55).

We, Christians and Muslims, are called to be bearers of hope, for the present life and for the life to come, and to be witnesses, restorers and builders of this hope, especially for those experiencing difficulties and despair.

As a sign of our spiritual fraternity, we assure you of our prayer, and we send best wishes for a peaceful and fruitful Ramadan, and for a joyful 'Id al-Fitr.

From the Vatican, 29 March 2021

Miguel Angel Cardinal Ayuso Guixot, MCCJ
President
Rev. Msgr. Indunil Kodithuwakku Janakaratne Kankana malage
Secretary
Pontifical Council
for Interreligious Dialogue

How to exert the power of one's own voice in personal and professional settings

# Role of Women in Leadership

## Joy Foundation CC-Toba Tek Singh organized a seminar

Joy Foundation CC-Toba Tek Singh organized a 1-day seminar on the topic of "Role of Women in Leadership" on 23/06/2021.The purpose of this activity was to help women become strong leaders and motivate them to create a more accepting and equitable environment for them and other women. It targeted both Muslim as well as Christian women who are in leadership roles to strengthen them as leaders in their personal, organizational and community spheres of influence. The program started and Ms. Iqra was invited for the reading from the Holy Quran and Mrs. Nasreen was invited for the reading from the Holy Bible. After the readings Mrs. Shazia gave the introduction of Christian Study Centre and shared the objectives of the program. She also told that this program will enable the women leaders to recognize how to exert the power of one's own voice in personal and professional settings, to understand the importance of networking and the values of a true leader, to understand the value of authenticity in leadership and to understand the issues and perspectives of average women and women leaders.

Mrs. Rabia Kazam spoke on the role of 'Women in Leadership.' She started with her introduction and told that at present she is running an educational network as a CEO within 8 cities of Pakistan and has previously worked as a teacher as well as a principal for different educational projects. She explained a stanza of Allama Iqbal's poetry which highlighted certain aspects of a true leader. She told that a true leader has a clear mission and vision and has good communication skills. She also gave a definition of leadership as, 'A person who influences other person to achieve a common goal.' After that she spoke about 3 ingredients of a good leader which included initiative, responsible and humble. Then she spoke about why women leadership is important. She told that the world needs women leaders, be it in politics, business or any other department. She said that having female leadership in any organization leads to a more positive environment all around. She also did a small activity, by dividing women in two groups and asked them to stand according to their date of birth, month and year of birth, which was also fun way to learn about good communication and leadership.

Ms. Maham Maqbool shared her views on the 'Importance of Networking for women.' She started with her introduction and told that she has been working with Joy Foundation as a Program Officer since last 5 years and she will be speaking on networking, tools for networking, benefits and challenges of networking. She said,'Networking is the action or process of interacting with others to exchange information and develop professional or social contacts.' She also explained that it is not important to meet as many people as possible but to meet those who can benefit us by helping and supporting us to achieve our goals and help us reach out to those who can further support us. After that she explained the tools for networking.

she divided the participants in 3 groups and divided unarranged words among them and asked them to arrange the words to complete a sentence. This activity helped the participants to network and communicates with each other to achieve a common goal. After the activity she shared about the importance of networking and its benefits. She shared some points which helped participants understand networking and its benefits, she spoke about the challenges of networking.

After the group presentations, a picture was shown to discuss the importance of networking and the participants shared their views about it, after this the session concluded and Mrs. Fehmida Saleem (Project Manager, CSC) was invited to conclude the program.

Mrs. Fahmida Saleem spoke about the need for such initiatives that could gather women to sit together and speak about issues that are a barrier towards their development and success and be a support for them. She also appreciated the efforts of the Joy Foundation CC, including Mrs. Shazia, Mrs. Nasreen, Ms. Maham and Ms. Iqra for a successful and fruitful program that brought together women leaders from different fields and departments to sit together to understand their common issues. The program was much appreciated by all the participants. After this the program concluded and lunch was served.

Fr. James Channan OP warmly welcomed the guests and shared the importance

## May Peace Prevail on Earth, May Peace Prevail in Pakistan

## The International Day of Living Together in Peace

### Symphony of Peace Prayers for the world Peace at Peace Center

Peace Center and URI Pakistan organized 17th Annual Symphony of peace prayers at Peace Center Lahore on 19th May, 2021. Interfaith leaders from Christianity, Islam and Hinduism joined the interfaith peace prayers for the world peace. The participants included; Allama Zubair Abid, Professor Mehmood Ghaznavi, Fr James Channan OP, Zubair Ahmed Farooq, Dr Abdul Ghaffar Randhawa, Allama Abdul Mustafa Chishti, Dr Badr Munir, Dr Saleem Masey, Dr Munawar Chand, Sohail Ahmed Raza, Fr Taufiq Younas OP, Mrs. Sumita Munawar, Madam Neelam Nisari, Asher Nazir, Faisal Ilyas, Iqbal Sani, Yousaf Khokhar, Victor Khan, Javed Bhatti, Zulfiqar, Muhammad Rizwan and others.

Fr. James Channan OP warmly welcomed the guests and shared the importance and information of 17th Annual Symphony of Peace Prayers. Which is introduced by Byakko Shinko Kai. The Goi Peace Foundation at Fuji Sanctuary Japan? Every year on 16 May "the International Day of Living Together in Peace, as a means of regularly mobilizing the efforts of the international community to promote peace, tolerance, inclusion, understanding and solidarity. The Day aims to uphold the desire to live and act

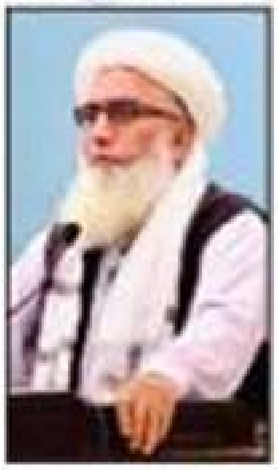

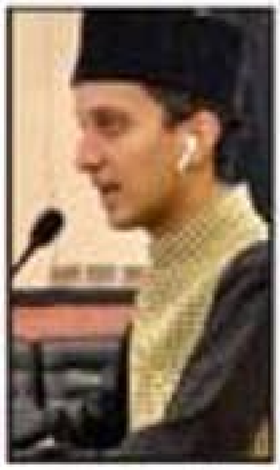

together, united in differences and diversity, in order to build a sustainable world of peace, solidarity and harmony.

He shared the message of Ms Masami Saionji; full of love, encouragement, sympathies and prayers. Mentioned as follows;

"Fr. James Channan, O.P., Director of the Peace Center, Interfaith Leaders, Excellencies and distinguished guests, Words cannot express my deep emotion upon hearing that the peace-loving people of Pakistan are once again joining together to hold a Symphony of Peace Prayers ceremony today." Thanks to the prayerful efforts of the interfaith network guided by Fr. Channan, the spirit of the SOPP continues to resonate all over the world, and this year we are holding the 17th annual Symphony of Peace Prayers in Japan……..

I think it takes great courage for each one of you to pray the peace prayers of other religions, in addition to your own. This is something that has never happened anywhere else in the world's history. This shining action of yours overrides all religious divisions, and it creates an opportunity for each member of humankind to connect with one another…..

May Peace Prevail on Earth, May Peace Prevail in Pakistan,

Masami Saionji Chairperson Byakko Shinko Kai, the Goi Peace Foundation,

Later on all interfaith leaders shared their feelings and good wishes for the peaceful solution of the Israel Palestine issue. They also showed their good gesture and gratitude for organizing the very meaningful program to offer peace prayers for the world peace!